چھپا دست ہمت میں زور قضا ہی

کھول کر آنکھیں مری آئینہ گفتار میں
آنی والی دور کی دھندلی سی اک تصویر دیکھ

نیشنل کانگریس میں تحریک آزادی ہند
کا دوسرا دور

کانگریس کمیٹی کابل کا سرو راجی نظام

اور

مہابھارت سرو راجیہ پارٹی کا پروگرام

۱۳۰۳ ھ
۱۹۲٤ ع

ہوکی نہ خوف برہین راہ روان

دہلی

استانبول
محمود بک مطبعہ سی

الله اکبر

مهابهارت سرووراجیه پارتی

کا

پروگرام

سروری زیبا فقط اس ذات بی همتا کو هی
حکمران هی اك وهی باقی بتان آذری

مهابهارت سرووراجیه پارتی کی پروگرام کا تعارف کرانی سی پهلی چند سطرین « کانگریس کمیتی کابل » کی متعلق لکهنا ضروری هین . سنه ۱۹۱۵ مین هندوستان کی آزادی پسند جماعتون کی چند افراد کابل مین جمع هوئی . کوئی بلوچستان اورپشتانیه (سرحدی علاقه) کی پهارون اور جنگلون کو عبور کرکی پهنچا اور کوئی یوروپ کا چکر کات کر ایران کی دشت وبیابان سی گذرا . حکومت افغانستان کی همدردی سی ان لوگون کی سرگرمی نی کابل کو تحریك آزادی هند کا ایك زبردست مرکز بنادیا .

سب سی پہلی زار روس نی اس مرکز کی بعض کارروائیون سی
برطانیہ کو مطلع کیا جس کی تفصیل ایک روسی پمفلٹ موسومہ بہ
(سونی کی پتری) مین ملتی ھی . چند روز بعد ھندوستان مین
ھماری بعض کاغذات پکری گئ . اس پر برطانیہ نی اس مرکز کو
دبانی کی لئی پوری توجہ سی کام لیا اور امیر حبیب‌الله خان کواس پر
راضی کرلیا کہ وہ ان لوگون کو منتشر کردین . امیر نی بعض کو
افغانستان سی رخصت کردیا اور بعض کو نظربند وقید کرلیا مگر
انگریزون کی حوالی کسی کو نہ کیا .

ھندوستانی مسلمانون مین سی جن پر شبہ ھوسکتا تھا کہ وہ اس
مرکز سی تعلق رکھتی ھین بہت بری تعداد مین گرفتار کرلئی گئی .

حضرة شیخ الھند (تغمدہ الله بغفرانہ) کو اسی سلسلہ مین
شریف مکہ نی انگریزون کی حوالی کردیا اور وہ ایک عرصہ تک
مالٹا مین اسیر رھی .

مگر فقط اسی قدر کافی نہین تھا . برطانیہ جانتا تھا کہ ماوراء السند کی آزاد
علاقون مین پرانی (جماعت مجاھدین ھندیہ) اور نئی مھاجر (افغان
مجاھدین) کی متعدد مراکز سی ھمارا گہرا تعلق ھی اور امیر
افغانستان کی کارروائی اس اتصال پر کوئی بھی اثر نہی دال سکتی .
اس لئی « رولیت ایکٹ » نافذ کرنی پر مجبور ھوا .

ھندوستان کی قانونی کونسل کو مفصل واقعات بتانی کی اسمین
همت نہ تھی . ھندوستانیون کی متفقہ مخالفت کی با وجود اپنی خانہ‌ساز
میجارتی کی زور پر « رولیت ایکت » منظور تو کرالیا ، لیکن اس کا
نتیجہ یہ نکلا کہ نیشنل کانگریس مین حرکت پیدا ھوئی اور اس

مقصد کی لئی رسا کشی شروع ہو گئی، کہ کونسلون مین حقیقی طاقت ہندوستانیون کی ہاتھ مین ہونی چاہئی اور مہاتما گاندھی نمودار ہوئی۔

ہماری قید کی زمانی مین افغان ہم سی گہری ہمدردی رکھتی تہی؛ غریب وامیر بغیر کسی جان پہچان کی بوقت ضرورت ہماری مدد کرتی رہی۔ اس وقت افغانستان مین انقلاب کی تیاریان ہورہی تہین؛ وہان کی انقلابی جماعتون سی ہماری دوستی تہی۔ اس لئی ہماری کام مین زیادہ رکاوت نہین ہوئی چنانچہ انقلاب روس کی بعد ہمارا ایک رفیق قید سی بہاگ کر برفانی موسم مین ان دوستون کی مدد سی بخارا پہنچ گیا۔ ہمارا یہ وقت زیادہ تر اتحاد افغانستان وہندوستان کا تفصیلی پروگرام سوچنی مین صرف ہوا۔

سنہ ۱۹۱۹ مین امیر حبیب اللہ خان قتل ہو گئی اور اعلحضرت امیر امان اللہ خان تخت استقلال افغانستان پر متمکن ہوئی۔ اس وقت حرب عمومی ختم ہوچکی تہی۔ اگر انقلابی افغان امیر کی قتل کی پہلی شش مین ناکام نہ ہوتی جبکہ حرب عمومی اپنی انتہائی زور پر تہی دنیا کی سیاست کا نقشہ یقیناً بدل جاتا۔

امیر امان اللہ خان کی شروع سلطنت سی ہم پہر آزاد ہو گئی۔ ہمارا قید کی زمانی مین مرتب کیا ہوا پروگرام اس وقت ہمین بہت کام دی گیا۔ ہم امیر امان اللہ خان کی سرپرستی مین نومبر سنہ ۱۹۲۱ یعنی جس وقت تک انگریزی افغانی معاہدہ تکمیل پذیر نہین ہوا، پوری آزادی سی کام کرتی رہی۔ یوروپ کی انٹرنیشنل سیاست اور ایشیائی ممالک عموماً اسلامی ممالک خصوصاً ہماری زیر مطالعہ رہی۔ اس

مطالعہ کی لئ ھمین بہترین موقعی میسر آئ . ھمین ایشیائی ممالك سی هندوستان کا اچھا تعارف کرانی مین کامیابی ھوئی .

امیر امان‌الله خان کی تخت نشینی کی چندروز بعد افغانی انگریزی جنك کی اسباب پیدا ھوگئ ، جس مین افغانستان نی ھمین کام کرنی کا پورا موقعه دیا . مگر نامساعد حالات کی وجہ سی متوقع نتایج مرتب نه ھوسکی . پھر بھی اس کا تحریك آزادی هند پر کافی اثر پڑا . اور ایك سال مین اس قدر کام ھوا جو دوسری صورت مین چوتھائی صدی تك وقت لیتا .

شروع سنه ۱۹۲۱ مین ھماری بعض دستاویزات پھر انگریزون کی هاتھ آ گئین اور انھون نی نومبر مین اس سی فائدہ حاصل کیا . مولانا محمدعلی (پریزیدنت نیشنل کانگریس) مولانا شوکت‌علی (رئیس مجلس خلافت) مولانا حسین احمد (صدر جمعیۃ‌العلماء) کو کراچی مین انپر مقدمه چلاکر مہاتما گاندھی سی جدا کردیا. ھمارا خیال ھی که مقدمه کراچی کی کارروائی محض برأی نام تھی . حقیقت مین مولانا محمدعلی پر (لا) ممبرنی ھماری کاغذات کی بنا پر « رولیت ایکت » کی ماتحت بمبئی هائی کورت مین مقدمه چلایا ھی . اسمین مولانا محمد علی کو اطلاع دینی یا انسی جواب لینی کی ضرورت نہین تھی .اس کی بعد تخمیناً (۲۵) هزار هندوستانی جیل مین گئ . اورمہاتما گاندھی نی بردولی مین پسپائی کا فیصله صادر کیا . جس پر تحریك آزادی هند کا ایك دور ختم ھوگیا .

اس مین ھمین خوشی ھی تو فقط اتنی که جس طرح افغانستان نی ھمین جنك مین کام کرنی کا موقعه دیاتھا ، اسی طرح ھم بھی اس

شورش سی افغانستان کواپنا استقلال مکمل کرنی کی لیٔ مناسب فضا
پیدا کرنی سی مدددی سکی .

سنہ ۱۹۲۰ مین ہندوستانی مسلمان ہجرت کرکی ہزارون کی
تعداد مین افغانستان آیٔ . افغانی ترکستان مین ان کی لیٔ نو آبادی
قائم کرنی کا قانون بنایا گیا ، جس مین انہین مکمل لوکل سیلف
گورنمنت کی حقوق دئی گیٔ . اسی ضمن مین ہم نی « ہندوستانی
یونیورستی کابل » کی لیٔ اجازت حاصل کرنی کی کوشش شروع کی .
یونیورستی کا اساسی قانون پہلی بار افغانستان کی « شاہی کونسل
وضع قوانین » نی چند ترمیمات کی لیٔ واپس کردیالیکن سنہ ۱۹۲۲
مین ترمیم شدہ صورت مین منظور کرلیا . اورچند ابتدائی کام بہی
شروع ہوگیٔ .

ہندوستانی نیشنل یونیورستی کابل کی لیٔ شاہی فرمان حاصل
کرنی سی پہلی ضروری تہا کہ نیشنل کانگریس کی برانچ کابل مین قائم کی
جائی اس لیٔ ہمین « کانگریس کمیتی کابل " بنانی کی ضرورت پیش آیٔ
گویا سات سال سی کابل مین کام کرنی والی جماعت اس صورت مین
تبدیل ہوگیٔ . جس سی مختلف سیاسی عقیدہ رکھنی والی اصحاب
ایک نقطہ پرجمع ہوگیٔ .

ہماری کانگریس کمیتی کابل کا الحاق نیشنل کانگریس نی گیا سیشن مین
منظور کرلیا . مگر واقعات اس قدر جلد تبدیل ہوتی گئی کہ اس
الحاق کی اطلاع ہمین ماسکو مین ملی . اس وقت تہوری دیرکی لئی
ہمین نادر شاہ کی اس زرین مقولہ کالطف حاصل ہوا جو اس نی دہلی

مین ھاتھی کی سواری سی انکار کرتی وقت کھاتھا ؛ اور ھمین سارا کام نئی سری سی شروع کرنا پڑا ۔

اگرچہ ھم اس وقت کابل مین نہین ھین مگر چونکہ ھماری کمیتی اسی نام سی بنی اور اسی نام سی اس کا تعارف ھوا ، اس لئی ھم جھان کھین رھین گی اس نام کو نہین چھوڑین گی ۔

ھماری سرگذشت ناکامیون کی طویل فہرست ھیاورغلط کاریون کی اعتراف سی بھری ھوئی ھی . لیکن اس مین ایك خوبی ضرور محسوس ھوگی ۔ اس مین مایوسی کا کھین شائبہ تك بھی نہین ھی ۔ حضرة شیخ الھند کی وصیت ھمین ھمیشه پشین نظر رھتیھی ۔

این مشوکه مرکب مردان راه را
درسنگلاخ بادیه پیها بریده اند
نومید هم مباش که رندان باده نوش
ناکه بیك خروش بمنزل رسیده اند

سرووراجیه تحریك

ھمین ماسکو مین انقلاب روس کی نتایج آنکھون سی دیکھنی کا موقعه ملا ۔ انقلاب کا پورا مطالعه کرنی کی لئی ھماری کمیتی کی بعض ممبرون نی روسی زبان سیکھی ۔ ھمین روس کی اھم

اشخاص سی تبادلہ خیالات کی اچھی موقع ملی ۔ یوروپ کی دیگر ممالک پر جو انقلاب روس کا اثر آیا اس کی مطالعہ کی لئی ہماری کمیٹی کی ممبر ان ملکون مین گئی۔ ہم نی ترکی انقلاب کا بہی مطالعہ کیا ۔ انقرہ استانبول کو اچھی طرح دیکھا ۔ جس قدر واقفیت اور تجربہ ہماری کمیٹی کو حاصل ہوا ۔ اس کی رپورٹ لکھنی کی مختلف شکلین ہوسکتی ہین ۔ مگر ہم نی ایک مستقل پارٹی پروگرام لکھنی کی صورت مین ضبط کرنا زیادہ مناسب خیال کیا ۔

اوروں پہ کیوں نزول بلا اپنی ساتھ ہو
اب ہم مکان شہر سی باہر بنائین گ

تعارف اس حصہ کو پڑھنی سی پہلی پروگرام کو ایک سرسری نظر سی دیکھ لینا ضروری ہی ۔ ہمین افسوس کی ساتھ اس حقیقت کا احساس ہوتا ہی کہ ہماری ملک کی موجودہ نسل انقلاب کی ماہیت سمجھنی سی بہت دور ہوگئی ۔ سنہ ۱۸۵۸ کی دہلی دیکھنی والی بہت کم رہ گئی ۔ اس کی کچھ افسانی لوگون کو یاد ہین ۔ لیکن اس انقلاب کو فن کی طور پر سمجھانی والا ایک بہی پیدا نہین ہوا ۔ ہماری سیاست دان عموماً کالجون اور ہوٹلون کی بیرونی زندگی مین پلی ۔ خدا بہلا کری نیک نفس گاندھی کا کہ اس نی ہندوستانی ذہنیت مین

ایك انقلاب توپیدا کردیا ۔ اور جھونپرون مین رھنی والون کی طرف توجه پھیردي ۔ بنیادین بھری جارھی ھین ۔ ھمارا پروگرام ان بنیادون پرعمارت کھرا کرنی والون کی رھنمائی کری گا ۔

ھم شمالی ھندکی رھنی والی دکن سی اس‌قدر آشنا نہین ۔ بنگال کو ھماری معلومات کی ضرورت نہین ۔ بنگال سوار جیه پارتی کامحترم لیدر، اوراسکی ساتھی گھر بیتھی ھم سی زیادہ جاتی ھین ۔ لیکن بدقسمت شمالی مغربی ھند جس پر مصیبت سب سی زیادہ آتی رھتی ھی ۔ اسی طرح خواب غفلت مین مست ھی ۔ اکالیون کی سواملکی رھبرنوجوانون کو سحرکی نیندسلارھی ھین. اس‌لئی ھم‌نی‌اس‌سرزمین کوسب سی پہلی اپنا قبله توجه بنایا ھی ۔

ھندو مسلم اختلاف کو رفع کرنی کی بارھا کوششین کی گئین ، مگر انمین سی کوئی بھی بار آور نه‌ھوسکی ۔ کیونکه مسئله کی اصلیت وماھیئت پرغورنہین کیا جاتا ۔ اگر تعمق سی دیکھا جائی ، تومعلوم ھوگا که نه صرف ان دو فرقون مین باھمی اختلاف ھی ، بلکه ھر ایك‌فرقه کی اندر قومی اور معاشرتی تقسیمات موجود ھین. مسلمانون مین اگر پنجابی وسندھی، ھندوستانی اور پتھان، کشمیری اور بلوچی کا قومی سوال موجودھی ؛ توھندوون مین بنگالی وبھاری، مدراسی ومرھتی ، گجراتی وماروارى کا ملی مسئله پایا جاتا ھی ان قومی اختلافات کو مذھبی یگانگت بھی نہین متا سکی ۔

اس کی بعد ہر ایک قوم مین صنفی پیچیدگی موجود ھی. مالدار ومحنت کش، زمیندار وکسان، سرمایہ‌دار اورمزدورکی باھمی کشا کش ہرایک ھندوستانی قوم کو دومتقابل اور متعارض صنفون مین‌باسانی تقسیم کر سکتی ھی. اس لئی صرف‌مذھبی بناپر تمام ھندوستانی‌مسائل اور خصوصاً ھندو مسلم اختلافات کوحل کرنا کوئی پائیدار راہ‌نجات پیدا نہین کرسکتا.

لہذا ہم اپنی پروگرام مین مذھب کوان مسائل کی حل کرنی کا اساس نہین قراردیتی. بلکہ قومی اورصنفی تفریق اور اقتصادی‌وسیاسی اصول پران مشکلات کا حل پیش کرتی ھین، جس کی ذیل مین مذھبی اختلافات بہی معقولیت سی رفع ھوسکتی ھین.

ہم ھندوستان کو ایسی ممالک مین تقسیم کرتی ھین، جھان ایک قوم آبادھو. جس کی زبان اور معاشرت مین‌یکسانی پائی جاتی ھو. اس تقسیم کی بعد ہر ایک مذھب کی لئی کسی‌نہ‌کسی ملک مین اکثریت حاصل ھونی کی گنجایش ھی. اس لئی مذھبی تنازعات کا قطعی طورپر سد باب ھوسکتا ھی.

ان ممالک کی جمہوریتون مین انتخاب کی لئی حق نمایندگی مذھبی تفریق کی بجائی صنفی اختلاف کی بناپر دیا جائیگا. اس لئی چھوتی مذھبی فرقون کی بہی حق تلفی نہین ھوگی.

آج کل کی صنعتی دنیاسی ھندوستان کی موجودہ صنعتی ترقی کا مقابلہ کرنی کی بعد یہ امر بخوبی واضح ھوجاتاھی، کہ ھندوستان

نظام سرمایہداری کی مطابق ترقی کرکی یوروپ وامریکہ کا پرامن مقابلہ بہی نہین کر سکتا. چہ جائی کہ انگری سرمایہداروں اور ایمپیریلستون کی مد مقابل بنی اور اپنی آپ کو آزاد کرلی . عموم اھالی ملك کی فلاح جو اس نظام کی ماتحت رھکر حاصل ھوسکتی ھی اس کا، ترقی یافتہ نمونہ صنعتی ممالك مغرب مین موجود ھی .

اس لیٔ ھم اپنی ملك کی موجودہ نظام سرمایہداری کو تور کر ایسی نظام کی بنیاد دالتی ھین، جو طبقہ محنت کش یعنی ملك کی اکثریت کی فلاح کا ضامن ھو. اوراسی محنت کش طبقہ کی زیراقتدار رھی . اس سی ھماری تحریك آزادی بہی یقیناً کامیاب ھوسکتی ھی . کیونکہ اس نظام کی تائیدمین عموم اھالی ملك کی ھمدردی جب شروع ھوگیٔ ، تو آخر تك قائم رھی گی. اوریہی کلید کامیابی ھی .

مروجہ نظام سرمایہداری کو توھم رد کرتی ھین، لیکن اس کی بجائی کوئی ایسانظام قبول نہین کرتی جس مین مذھب کی لئی بالکل گنجایش نہ ھو ، اور چھوتی انفرادی ملکیت کی بہی اجازت نہ دیتا ھو . کیونکہ ھماری ملك کی (۷۲) فی صدی آبادی پرانی طریقہ کاشتکاری سی اوقات بسر کررھی ھی. عوام مین مذھبی رسوم ان کی معاشرت کا جزو بن چکی ھین. اگران امورکا خیال نہ کرکی کوئی پروگرام بنایاجائی، تو تحریك آزادی بہت دور پیچھی پرجائی گی .

ھم نی نیا اقتصادی وسیاسی نظام تجویز کرتی ھوئی اپنی پارتی ممبرون کی لیٔ جو آزادھند کی نئی گورنمنت بنائین گی ، یہ شرط لگادی ھی، کہ وہ اپنی ملك کی متوسط زراعت پیشہ سی اپنی ضروریات نہ برھائین. تا کہ گورنمنت مین سرمایہداری کو کسی طرح دوبارہ پیدا ھونی کی گنجایش

باقی نہ رہی ؛ اور ہماری پارٹی کی نسبت یہ شبہ نہ ہو سکی کہ اس کا پروگرام محض نمایشی ہی یا ایک سیاسی حربہ کا حکم رکھتا ہی۔

ہندوستان جیسی ملک کا دنیا سی علحدۃ رہنا ممکن نہین۔ اور نہ ہی وہ دنیا سی کبھی علحدہ رہ سکا۔ اس وقت جو ہندوستانیون مین بیرونی تعلقات سی ایک نفرت سی پائی جاتی ہی وہ عارضی ہی۔ وہ جس قدر سیاسی طاقت اپنی ہاتہہ مین لیتی جائین گی اسی قدر یہ جذبہ کمزور ہوتا جائیگا۔ ہماری پارٹی ہندوستان کی تعلقات خارجیہ بتدریج پیدا کرنی کی لئی سب سی بہتر طریقہ ایشیاٹک فیڈریشن تحریک کو سمجھتی ہی۔ اس لئی ہم نی اسی اپنی پروگرام کا اہم حصہ قرار دیا ہی۔

ایشیاٹک فیڈریشن کا خیال پہلی دو دفعہ جاپان اور ترکی کی طرف سی مختلف لہجون مین دنیا کی سامنی آچکا ہی۔ مگر وہ چونکہ ایمپیریئلسٹ طاقتین تہین اور ایمپریئلسٹ روس کو ایشیائی ممالک مین شمار نہین کر سکتی تہین، اس لئے انہین کامیابی نہین ہوئی۔

اب تیسری بار یہ آواز ہندوستان سی اٹہتی ہی اگر ہندوستان سروراجی تحریک یعنی محنت کش طبقہ کی حمایت وحفاظت کو اس کا مرکز قرار دیتا ہی اور سوشیلسٹ روس کو شرقی ممالک مین شمار کرتا ہی، تو ہم یقیناً کہ سکتی ہین کہ اس مین اسی ناکامی نہین ہوگی۔
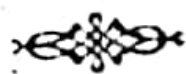
ہماری کمیٹی کا خیال ہی کہ ایشیاٹک فیڈریشن کبھی کامیاب نہین ہو سکتا اگر ایشیا روس کو اپنی اندر جذب نہین کر لیتا۔ روس

ایك ایشیائی کی نظر مین نیم ایشیائی قوم ھی . اس وقت نصف ایشیا اس کی زیراقتدار ھی. روس پرانی ایمپراطوری خیالات چھوڑ کر ایك ایسی پرنسپل کی لئ لڑرھاھی ، جس کی علمبرداری ایشیا کو کرنی چاھئ تہی .

ممکن ھی اس انقلاب کی زمانہ مین مذھب کی خلاف جوتشدد ہوتا گیاھی ، اس سی متاثر ھوکر ھماری دوست ایشیاٹك فیدریشن مین روس کا نام سن کہ گھبرا جائین . اس لئ ھمین اپنا خیال ذرا وضاحت سی لکھہ دینا چاھئ .

انقلاب روس کی دوپہلوھین . ایك تو یہ کہ موجودہ طرز تقسیم دولت اور قانون ملکیت کوبدلاجائی . اور اس کی عوض ایك نیا نظام ایسا قائم کیا جائی . جس مین انفرادی ملکیت کی بدلی اجتماعی ملکیت کا قانون جاری ھو . اور حاصلات زمین وصنعتی مال بیچنی کی لئی نہین بلکہ حسب ضرورت استعمال کی لئی پیدا کیاجائی .

انقلاب کایہ پہلو دنیا پر اپنا اثر دال رھاھی . اگر کمیونسٹ انترنیشنل اپنی انتہای نقطہ نظر مین جلدی کامیاب نہ بہی ھو ، پہر بہی وہ دنیا مین سیاسی اور اقتصادی طاقت محنت کش طبقہ کودلوا کر رھیگی .

انقلاب کی اس پہلوسی صرف نظر کرنا سیاسی کوتاہ بینی کی دلیل ھی . ھندوستان نی انقلاب عظیم فرانس سی چشم پوشی کرکی اپنی عظمت کو خاك مین ملادیا . اب اس عالمگیر اھمیت رکھنی والی واقعہ سی اغماض کرکی ھم نہین چاھتی کہ وہ اپنی موت کی فتوی

پر دستخط کردی۔

ھمالیہ، قرہ قورم اور ھندوکش کی مقام اتصال سی چند قدم آگی روس ھم سی ملتا ھی ھماری قطعی رای ھی، کہ اس غلامی کی (٦٠) سال مین جو کہ ھم نی حاصل کیا ھی، اگر وہ ساری کا سارا دیدین اور ننگی و بہوکی رھکر شمال مغربی درون سی قطب شمالی تك رھنی والی قومون کی دوستی خریدلین تو ھم خسارہ مین نہین رھین گی۔

نہ سنبہلوگی تو مٹ جاؤگی ای ھندوستان والو
نہ ھوگی داستان تك بہی تمھاری داستانون مین

اس انقلاب کا دوسرا پہلو مذھب سی علحدگی ھی، جو روس مین تشدد کا انتہائی درجہ اختیار کرچکی تہی. اگرچہ وہ اس سی کوئی نسبت نہین رکھتی جو دھلی نی سنہ ١٨٥٨ مین دیکھا. قوم کی ایك حصہ کا دوسری حصہ پر غلبہ اور ایك قوم کا دوسری قوم پر قبضہ یکسان نہین ھوتی. پہر بہی یہ حالت معمولی اور طبعی نہین بلکہ ایك ارتجاع اور ری ایکشن کا نتیجہ تہی، کیونکہ رھنمایان مذھب نی پرانی نظام ایمپراطوری و سرمایہ داری کی حمایت ھین مذھب کو آلہ بنادیا تہا. لیکن حالات کی سکون پذیر ھونی پر مذھب کی مخالفت دھیمی پڑگئی.

روسی کاشتکار ھماری کاشتکارون کی طرح سختی سی اپنی مذھب کا پابند ھی. ھماری سامنی ماسکو مین پادریون کی کانفرنس ھوئی جس

مین انہوننی سوویت کی اقتصادی وسیاسی پالیسی کی تائید مین ریزولیشن پاس کئی اورانہین کسی قدر مذہبی آزادی مل گئی.

اسی طرح قازان مین مسلمان عالمون کی کانفرنس منعقدهوئی، مگر افسوس هی کیروسی وترکستانی مسلمان عام طورپر یوروپین سیاست سمجھنی مین اسی دورسی گذر رهی هین جو هندوستانی مسلمان سنه ۱۸۷۲ مین گذار چکی هین . وه بہت جلد انگریزون کی نمایشی باتون مین آجاتی هین . اورروس هیکه کسی حالت مین انگریزی ایمپراطوری نفوذ کوبرداشت نہین کرتا . همین حیرت هوتی هی ، جب هم ان لوگون کو دیکھتی هین ، جن کی مناقب هم هندوستان مین گاتی رهتی هین .

هم یه دعوی نہین کرتی که روس کی متعلق هماری معلومات ایسی مستند هین ، جن کی محض نظریات سی بہی تردید نہین هوسکتی . البته همین اس وقت لطف آئیگا، جب کوئی شرقی خواه هماری خیال کی تردید کی لئی هی مشاهده وتجربه کی بناپر واقعات جمع کرنی پر آماده هوگا . همارا مطلب یه هی ، که ایشیاتك فیدریشن کا نام لینی والی روسی مسئله کا مستقل مطالعه شروع کردین ، اورگھر مین بیٹھ کر کسی غلط پروپیگندا سی متاثر نہون .

هم نی اپنی پروگرام مین جس کوهم اپنی حیات اور ترقی کی لئی لازمی سمجھتی هین مذهب کوپورا موقعه دیاهی . اگر هندوستانی مذاهب کی

رہنما سروراجیہ جمہوریتہ کی سیاسی واقتصادی پروگرام کو اپنی ہاتہمین لیکر اسی کامیاب بنانی پر کمر ہمت باندھ ہاین ، تو نہ انکی مذہب کو کوئ خطرہ ھی ، اور نہ انکی برخلاف تشـدد کا اندیشہ . ورنہ اقوام اپنا حق حیات قائم رکھنی کی خاطر کسی قسم کی رکاوت کی پرواہ نہین کرتین؛ اور ہندوستانی بہی اس قاعدہ سی مستثنی نہین رہین گی .

حرب عمومی کی نتیجہ کی طور پر روس، جرمنی، آوستریا، ترکیا مین شاہنشاہی. ختم ہوگئی . یہ سب قومین اب اپنی تعمیر مین مصروف ہین . نئی ترکیا کا رقبہ بیشك تہورا ہوگیا، مگر اس وقت اس کی طاقت زیادہ تہوس بن رہی ہی ، جو ہر ایك شرقی کی لئی باعث مسرت ہوگی . لیکن ہماری ہندوستانی مسلمان، دنیا کی تمام مسلمانون کی انتر نیشـنل تحریك جمہوری اصـول پر کامیاب بنانا چاہتی ہین ، جس کا نام «خلافت» ہی انہین سی ایسی لوکون کی لئی جو کسی مسلمان سلطنت کی پالیسی کو اپنی رہنمائی کی لئی کافی نہین سمجہتی ، ہم اپنا مختصر مطالعہ بیان کرنی سی بخل نہین کرتی :

اگر ہماری سروراجیہ اصول پر ایشیاتك فیدریشن کی لئی موقعہ نکلتا ہی اور مسلمان قومین اس پروگرام کو اختیار کرنی مین پیچہی نہین رہتین ، تو اس فیدریشن کی سیاسی واقتصادی پالیسی کی اندر رہکر مسلمانون کا ایك سیکشن اسلامی معاملات پر بحث کرنی کی لئی بنایا جاسکتا ہی. «گر یہ نہین تو بابا وہ سب کہانیان ہین» .

اس مسئلہ مین داکتر اقبال کا «خضرراہ» ہماری صحیح ترجمانی کرتا ہی .

هند مین سـواراج کا نام لینا (اس کا مطلب مکمل آزادی هو یا مختاریت داخلیه) اور برطانوی قرضه هند کی طرف توجه نکرنا معامله فهمی کی دلیل نهین هو سکتا. هم نی اس مسئله کی مختلف پهلوون پر ایك حدتك غور کرنی کی بعد اسی اپنی پروگرام مین داخل کیا هی.

کرچه بی‌سامان نماید کارما سهلش مبین
کاندرین کشور کدائی زیب سلطانی‌بود

عبیدالله

پریزیدنت کانگریس کمیتی کابل
(سابق) ناظم نظارة المعارف د.

سرورا جی اصول الاصول
کی تشریح
مین
مجدد لسان دهلی خواجه الطاف حسین حالی
کی مسدس کا اقتباس

سرمایه‌دار

امیرون کا عالم نه پوچهو که کیا هی   خمیر انکا اور ان کی طینت جدا هی
نه گفتار مین انکی کوئی خطا هی   نه کردار انکا کوئی نا روا هی

وه جو کچهه که هین نه سکی کون انکو
بنـایا ندیمون نی فرعون انکو

سمجهتی هین سب عیب جن عادتون کو   بهایم سی نسبت هی جن سیرتون کو
چهپاتی هین اوباش جن خصلتون کو   نهین کرتی اجلاف جن حرکتون کو

وه یهان اهل دولت کو هین شیر مادر
نه خوف خدا هی نه شرم پیمبر

نه مظلون کی آه وزاری سی درنا   نه مفلوک کی حال پر رحم کرنا
هوا و هوس مین خودی سی گذرنا   تعیش مین جینـا نمایش پهٔ مرنا

سدا خواب غفلت مین بیهوش رهنا
دم نزع تک خود فراموش رهنا

پریشان اگر قحط سی اک جہان ھی توبی فکر ھین کیونکہ گھر مین سمان ھی
اگر باغ امت مین فصل خزان ھی توخوش ھین کہ اپنا چمن گلفشان ھی

نہ نوع انسان کا حق انہہ کیا ھی
وہ اک نوع نوع بشر سی جدا ھی

کہان بندگان ذلیل اور کہان وہ بسر کرتی ھین بی غم قوت ونان وہ
پہنتی نہین جز سمور وکتان وہ مکان رکہتی ھین رشک خلد و جنان وہ

نہین چلتی وہ بی سواری قدم بہر
نہین رھتی بی نغمہ وساز دم بہر

کمربستہ ھین لوگ خدمتمین انکی گل ولالہ رھتی ھین صحبت مین انکی
نفاست بہری ھی طبیعت مین انکی نزاکت سو داخل ھی عادت مین انکی

دواؤن مین مشک انکی اٹہتا ھی دھیرون
وہ پوشاک مین عطر ملتی ھین سیرون

یہ ھوسکتی ھین انکی ھم جنس کیونکر نہین جین جن کو زمانہ مین دم بہر
سواری کو گھورا نہ خدمت کو نوکر نہ رھنی کو گھر اور نہ سونی کو بستر

پہننی کو کپرا نہ کھانی کو روٹی
جو تدبیر الٹی تو تقدیر کھوٹی

محنت کش

مگر اک فریق اور ان کی سوا ھی شرف جس سی نوع بشر کو ملا ھی
سب اس بزم مین جن کا نور و ضیا ھی سب اس باغ کی جن سی نشو و نما ھی

ہوئی جو کہ پیدا ہیں محنت کی خاطر
بنی ہیں زمانی کی خدمت کی خاطر

یہ برکت ہی دنیا مین محنت کی ساری   جہان دیکھئی فیض اس کا ہی جاری
یہی ہی کلید درفضل باری   اسی پرہی موقوف عزت تمہاری
اسی سی ہی قومون کی یہان آبرو سب
اسی پرہین مغرور مین اور تو سب

ہلاتی نہ اگلی اگر دست وبازو   جہان عطر حکمت سی ہوتا نہ خوشبو
نہ اخلاق کی وضع ہوتی ترازو   نہ حق پھیلتا ربع مسکون مین ہر سو
حقایق یہ سب غیر معلوم رہتی
خدائی کی اسرار مکتوم رہتی

گلستان مین جوبن گل ویاسمن کا   سمان زلف سنبل کی تاب وسکن کا
قد دلربا سرو اور ناورن کا   رخ جان فزا لالہ ونسترن کا
غریبون کی محنت کی ہی رنگ وبو سب
کمیرون کی خون سی ہین یہ تازہ رو سب

چنین گر نہ وہ ہون کہندر کاخ وایوان   بنین گر نہ وہ شاہ وکشور ہو عریان
جو بوئین نہ وہ تو ہون جاندار بیجان   جو چھانتین نہ وہ تو ہو جنگل گلستان
یہ چلتی ہی گاری انہین کی سہاری
جو وہ کل سی بیٹھین تو بیکل ہون ساری

مشقت مین عمران کی کٹتی ہی ساری   نہین آتی آرام کی ان کی باری
سدا بہاك دور ان کی رہتی ہی جاری   نہ آندھی مین عاجز نہ مینہ مین ہین عاری
نہ لو جینہ کی دم تراتی ہی ان کا
نہ تہر ماہ کی جی چھراتی ہی ان کا

کہپاتی ہین کوشش مین تاب وتوان کو گہلاتی ہین محنت مین جسم وروان کو
سمجھتی نہین اس مین جان اپنی جان کو وہ مر مر کی رکھتی ہین زندہ جہان کو
بس اس طرح جینا عبادت ھی ان کی
اور اس دھن مین مرنا شہادت ھی ان کی

محنت کش انسانوں کی ہمدردی
سروراجی تخیل
کی عظمت

بہت نوع انسان کی غمخوار ویاور ہوا خواہ ملت بہ اندیش کشور
شداید کی دریائی خون مین شناور جہان کی پر آشوب کشتی کی لنگر
ہرایك قوم کی ہست وبود ان سی ھی یہان
سب اس انجمن کی نمود انسی ھی یہان

نہ احباب کی تیغ احسان کی گھایل نہ بیتی سی طالب نہ بہائی سی سائل
نہ دکہ دردمین سوی آرام مائل نہ دریا وکوہ انکی رستی مین حائل
سنی ہون کبہی رستم و سام جیسی
غیوراب بہی لاکھون ہین گمنام ویسی

کسی پرھو سختی صعوبت ھی ان پر کسی کو ھو غم رنج وکلفت ھی ان پر
کہین ھو فلاکت مصیبت ھی ان پر کہین آئی آفت قیامت ھی ان پر
کسی پر چلین تیر آماج یہ ھین
لتی کوئی راھگیر تاراج یہ ھین

یہ ھین حشر تك بات پر ارنی والی یہ پیمان کو میخون سی ھین جرنی والی
یہ فوج حوادث سی ھین لرنی والی یہ غیرون کی ھین آگ مین پرنی والی

امندتا ھی رکنی سی اور ان کا دریا
جنون سی زیادہ ھی کچھ ان کا سودا

جماتی ھین جب پاؤن ھتی نہین یہ برھا کر قدم پھر پلتی نہین یہ
گئی پھیل جب پھر سمتی نہین یہ جھان برھہ گئی برھہ کی گھتی نہین یہ

مھم بن گئی سر نہین بیتھتی یہ
جب اتھتی ھین اتھہ کر نہین بیھتی یہ

خدانی عطا کی ھی جو ان کو قوت سمائی ھی دل مین بہت ان کی عظمت
نہین پھیرتی ان کا منہ کوئی زحمت نہین کرتی زیرانکو کوئی صعوبت

بھروسی یہ اپنی دل ودست وپا کی
سمجھتی ھین ساتہ اپنی لشکر خدا کی

مہابہارت سرو راجیہ پارٹی

[۱] « کانگریس کمیٹی کابل » نیشنل کانگریس مین ایك مستقل پارٹی کی بنیاد رکھتی هی ، جو ملك مین « سرو راجیہ حکومت » پیدا کری گی. « سرو راجیہ اصول » پر حکومت کی لئی ضروری هی کہ ؛

(الف) ملك کی بری صنفون یعنی کاشتکار، مزدور اوردماغی محنت کش کوچھوتی صنفون یعنی زمیندار اور سرمایہدار کی طرح جمہوری گورنمنت کی هرایك شعبہ مین نمائندگی کاحق انکی تعداد نفوس کی مطابق دیکر اسی محفوظ کردیا جائی ؛

(ب) اقتصادی نظام مستقل طورپر ایسا قائم کیا جائی جو محنت کش طبقہ یعنی کاشتکار، مزدور اور دماغی محنت کش کو قرض وافلاس سی بچانی کا ضامن هو؛ اور ملك کوایسی خارجی قرضہ کا محتاج نہ بنائی جس سی سیاسی آزادی سلب هونی کاخطرہ پیدا هوسکی .

اس پارتی کانام « مہابہارت سرو راجیہ پارتی » هوگا .

اصول ومقاصد

[۲] مہابہارت سروراجیہ پارتی اپنی سروراجی اصول کی اساس پر مقاصد ذیل کی لئی جد وجہد جاری رکھی گی :

(الف) هندوستان کی مکمل آزادی حاصل کرنا، ملك مین جمهوری نظام قائم کرنا ، هندوستانی مختلف ممالك کو ایك ملك فرض کرکی نئی هندوستانی واحد قومیت پیدا کرنی کی کوشش کو اساس آزادی نه بنانا ؛

(ب) آزاد هند کو ایمپراطوری اور سرمایه‌داری سی همیشه کی لئی پاك کرنا ، اور اسی انسانی سوسائتی کی لئی ایك نمونه بنانا ؛

(ج) تمام هندوستانی اقوام کو نظام توافق (فیدرل نظام) مین جمع کرنا ؛

(د) ایشیائی اقوام مین ایمپراطوری اورسرمایه‌داری کی خلاف ایك توافق (سرو راجیه ایشیاتك فیدریشن) پیدا کرنا ؛

(ه) اقوام عالم مین شرق کو اس کا حق دلوانا .

[۳] هندوستان کا رقبه یوروپ به استثناء روس کی برابر هی ، اس کی مختلف حصون کی آبادی مین زبان ، معاشرت اورتمدن کی گهری اساسی اختلاف موجود هین ، « سرو راجیه پارتی » یقین رکهتی هی که آزادی کی بعد بهی هندوستان مین اس قسم کی اختلافات ضرور موجود رهین گی جیسی آجکل آزاد یوروپین اقوام مین پائی جاتی هین ، اس لئی «م . سرو راجیه پارتی» هندوستان مین کسی غیر طبعی اتحاد پر اعتماد نهین کرتی اور ایسی اتحاد کو اساس آزادی قرار دینی سی قطعا انکار کرتی هی .

(الف) «م. سرو راجیه پارتی » هرایك هندوستانی ملك کی محنت کش طبقه کی جدوجهد پراس ملك کی آزادی کو منحصر سمجهتی هی:

(ب) نظام توافق (فیدرل سستم) کی سواء اور کسی نظام کو ہندوستانی وحدت قائم رکھنی والا نہین مانتی .

[٤] « م . سروراجیه پارتی » نیشنل کانگریس کو اپنی اصول ومقاصد (کرید) منوانی کی جد وجهد برابر جاری رکھی کی .

(الف) « م . س . پارتی » نیشنل کانگریس کرید کی پابندی نہایت سختی سی اپنی اوپر عائد کرتی هی ، تا که پارتی نظام بی قاعده کشت وخون سی محفوظ رهی ؛ لیکن نیشنل کانگریس کی مجالس عامله مین اس وقت تك شریك نه هوکی ، جب تك پارتی کسی چهوتی یا بری کانگریس کمیتی مین اکثریت حاصل نہین کرلیتی .

(ب) «م.س. پارتی»، آزادی کی جدوجهد کو برطانوی مقبوضات هند تك محدود نہین رکھی کی ؛ بلکه هندوستانی ریاستون کو بهی اپنی دائره عمل مین شامل کرتی هی .

(ج) « م . س. پارتی » اپنی سیاسی جد وجهد مین تمام ایسی هندوستانی سیاسی پارتیون کی ساتھ اشتراك عمل کری کی، جو هندوستان کی کامل آزادی کو اپنا مقصد قراردیتی هین ؛ اور نظام سرمایه داری کی کسی طرح بهی تائید نہین کرتین .

مرکز ومیدان عمل

[٥] « مهابهارت سروراجیه پارتی » کا مستقل مرکز « دهلی » هوکا اور ثانوی مراکز « لاهور » اور « آکره » رهین کی .

[٦] « م . س . پارتی » هندوستان کی تین قدرتی حصون یعنی

شمال غربی ، شمال شرقی اوردکن مین‌سی اس حصه‌کو جس مین‌دهلی واقع هی ، بطور نمونه اپنا مرکزی میدان عمل قرار دیتی هی اور اسی « سروراجیه‌هند » کی نام سی موسوم کری کی « م. س. پارتی » فی‌الحال « سروراجیه هند » کی حدود اس‌طرح مقرر کرتی هی : اس کی شمال مین جهیل مانسرور ، کوه‌همالیه ، قره‌قورم اورهندوکش ؛ اس کی‌مشرق‌مین نیپال، بنارس‌اوردریائی چنبل؛ اس کی‌جنوب‌مین‌دریای نربدا اوربحیره عرب ؛ اس کی مغرب مین افغانستان وایران .

[۷] سروراجیه‌هندکو « م . س . پارتی » ایسی‌ملکون‌مین تقسیم کریکی ، جهان ایك قوم آبادهی ، جوایك زبان بولتی‌هی ؛ جس‌کی معاشرت مین عموماً یکسانی‌پائی جاتی هی . ان ممالك مین سی هرایك « سروراجی ملك » کهلائیگا .

(الف) ایك ابتدائی تجویز کی‌طورپر «م.س. پارتی» « سروراجی هند » کو دس سروراجی ملکون مین تقسیم کرتی هی : ـ

(۱) « بهارت » جس کی زبان‌هندوستانی (اردو) هی ، اس‌مین دوآبه گنگاجمنا اورلکهنو داخل هین اس کی مرکزی شهری دهلی اور آگره هین .

(۲) « جنوب مشرقی پنجاب » جس کا مرکزی شهر امرتسرهی اورزبان پنجابی‌هی .

(۳) « شمال مغربی پنجاب » جس کی زبان پوتهوهاری پنجابی‌هی؛ مرکزی شهر راولپندی هی .

(٤) « جنوب‌مغربی‌پنجاب » جسمین ریاست بهاولپور داخل هی، اس کا مرکزی شهر ملتان اورزبان ملتانی پنجابی هی .

لاهور تینوں جمہوریتوں کی نظام سی خارج رھیگا .

(۵) «کشمیر» جس کی زبان کشمیری اور مرکزی شہر سری نگر ھی .

(٦) «پشتانیہ» (یعنی صوبہ سرحدی شمال مغربی) جس کی زبان

پشتو اور مرکزی شہر پشاور ھی .

(۷) «بلوچستان» کی زبان بلوچی اور مرکزی شہر کوئٹہ

قلات ھین .

(۸) «سندھ» کی زبان سندھی اور مرکزی شہر کراچی ھی .

(۹) «گجرات» کی زبان گجراتی اور مرکزی شہر احمد آباد ھی .

(۱۰) «راجپوتانہ» کی زبان ھندوستانی (ھندی) اور مرکزی

شہر اجمیر ھی .

(ب) ھر ایک سرور اجی ملک مستقبل مین ایک «سروراجیہ

جمہوریتہ» ھوگا، جو اپنی اقتصادی، تمدنی اور سیاسی آزادی محفوظ

رکھتی ھوئی «متوافق جمہوریات ھند» (اندین فیدرل ری پبلکس)

کی لئی اکائی بنیگا .

ممبر اور رضا کار

[۸] ھر ایک سروراجی ملک کا باشندہ مرد و عورت بلا تفریق نسل

مذھب اپنی ملک کی «سروراجیہ پارٹی» کا ممبر بن سکتاھی، اگر وہ

(الف) نیشنل کانگرس کرید مانتاھو ؛

(ب) سروراجیہ پارٹی کی اصول و مقاصد اور پروگرام کو وفاداری

سی مانتاھو ؛

(ج) پارتی کی انضباطی احکام کی پابندی کایقین دولائی؛

(د) اپنی ضروریات زندگی اپنی ملك کی متوسط الحال زراعت پیشه اشخاص سی نه بڑهائی ؛

(ه) اپنی ضروریات زندگی سی زائد جائداد اگر رکهتاهو، توپارتی کی نام منتقل کردی .

تشریح : جب تك پارتی ، ممبرون کی جائداد کو اپنی تحویل مین لینی کا فیصله کری ، اس وقت تك وه جائداد انهی ممبرون کی پاس امانت رهی گی .

[۹] هرایك سرو راجی ملك کا باشنده مرد وعورت بلاتفریق نسل ومذهب اپنی ملك کی « سرو راجیه پارتی » کارضاکار بن سکتاهی، اگروه ممبری کی پهلی تین شرطین پوری کرتاهو .

(الف) هرایك رضاکار کافرض هوگا که اگروه ایك هندوستانی عورت یا ایك هندستانی مذهبی مقدس مقام کوخطره مین دیکهی تواس کی مدافعت مین جان تك لڑانی سی دریغ نه کری .

(ب) هرایك هندو رضاکارنه صرف پرانی اچهوتون سی برابری کا سلوك کری گا ، بلکه اس کا فرض هوگا که تمام ایسی لوگون کی ساتهه جنهون نی هندوستان کومستقل طورپر اپناوطن بنالیاهی ، بلاتفریق نسل ومذهب مساوات اور محبت کاسلوك کری .

(ج) هرایك مسلمان رضاکار کافرض هوگا که وه گاوکشی بند کرنی مین کانگریس کمیتی کابل کی اس فیصله کا پابند رهی .

فیصله : کانگریس کمیتی کابل کومعلوم هی که اسلامی دنیا کی تمام اهل الرای اپنی نکبت کا واحد سبب هندوستان کی غلامی کوقراردیتی

هین اورجب انہین بتلایا جاتاهی، که هندوستانی مسلمانون کا گاو کشی پر اصرار کرنا بڑی هندوستان کی آزادی مین ایك رکاوت هی، تو وه هندوستانی مسلمانون کی اس طرز عمل کو سخت نفرت سی دیکھتی هین . اس لئی « کانگریس کمیتی کابل » کا فیصله هی که کم ازکم مخلوط آبادی مین گاؤ کشی قطعاً بند کردی جائی .

[۱۰] ایك مکمل جیش رضا کاران مین (۳۰۰) رضا کار هونگی جس کی دس دستی (۱۰) رضا کار افسرون کی ماتحت کام کرین گی ؛ لیکن اس کی قیادت تین پارتی ممبرون یعنی ایك قائد اور دو نائب قائد کی هاته مین هوگی .

مجالس آمره و عامله

[۱۱] جس وقت ایك « سرووراجی ملك » مین کم ازکم (۱۰۰) پارتی ممبر پیدا هوجائین کی اور ایك جیش رضا کاران مرتب هوجائی گا، تو ممبرون اور رضا کارون کی مشترکه کانفرنس منعقد هوگی ؛ جسی اس ملك کی « سرووراجیه کانفرنس » کها جائیگا . اس کانفرنس مین ان تمام پارتیون کی ممبر بطورمشیر شامل هوسکتی هین، جن کی ساتهه « سرو راجیه پارتی » اشتراك عمل کا فیصله کرچکی هی. لیکن رای دینی کاحق پارتی ممبرون اور رضا کارون تك محدود رهی گا .

(الف) «سرور اجیه کانفرنس» اپنی ملك کی « سرو راجیه پارتی » کی تمام قانونی، مالی اور انتظامی اختیارات کی مالك هی . کانفرنس اس قانون اساسی کی تشریح و تکمیل کری کی ؛ (۲۰) پارتی ممبرون

پر مشتمل اپنی «سرو راجیہ عاملہ کمیتی» منتخب کری گی، جسی انتظامی اورمالی اختیارات حاصل ہونگی. کانفرنس اس کی تمام کار روائی کی نگرانی و تصدیق کرتی رہی گی.

(ب) ہر «سرو راجیہ کانفرنس» کا سب سی پہلا کام دوحصون مین تقسیم ہوتا ہی :

اول یہ‌کہ اپنی ملك کی حاجت مند محنت کش طبقہ کی پرانی قرض ادا کری، انہین دوبارہ قرض مین مبتلا ہونی سی بچائی؛ اور جہان مسلمانون کا افلاس کاؤ کشی بند کرنی مین مانع ہو انکی مددکری.

دویم یہ‌کہ بوطانوی قرض ہندجو سیاسی آزادی کو سلب کررہا ہی، اس کا جس قدر حصہ اس کی ملك پر عائد ہوتا ہی، اس کو ایسی قرض مین تبدیل کری، جسمین سیاسی آزادی سلب ہونی کا خطرہ نہ ہو.

(ج) اس کام کی تکمیل کی لئی «کانفرنس» مختلف صورتون مین پارتی فند جمع کری گی :

(۱) پارتی ممبرون کی منتقلہ جائداد اپنی قبضی مین لیگی؛

(۲) مستطیع رضا کارون سی چندہ لیا کری گی؛

(۳) سوشل ریفارمرون اورحامیان انسانیت‌سی صدقات‌وصول کری گی؛

(٤) ملك کی ہرایك متنفس سی اقتصادی آزادی حاصل کرنی کی لئی «تیکس آزادی» وصول کری گی؛

(٥) اولا اپنی ملك سی ثانیا دوسری سرو راجیہ ملکون سی اور ہندوستان کی دوسری حصون سی قرض حاصل کری گی.

(د) هر « سرو راجیه کانفرنس » کا اصلی اور اهم کام اپنی ملك کی « سرو راجیه جمهوریته » پیدا کرنا هی ؛

اس کی لئی وه محنت کش طبقه کو سیاسیات کی تعلیم دیگی ، انکی تنظیمات اس طرح درست کری گی که وه اپنی ملك کی حکومت کی هر ایك شعبه مین اپنی تعداد نفوس کی مطابق نمایندگی حاصل کرسکین .

(ه) « سرو راجیه عامله کمیتی » ایك سال کی لئی منتخب هوا کری گی ؛ اور کانفرنس سال مین دو دفعه ماه حمل (اپریل) اور ماه میزان (اکتوبر) مین منعقد هوگی .

(و) بوقت ضرورت سرو راجیه عامله کمیتی کی فیصله پر یا (۴۰) ممبرون کی متفق درخواست پر کانفرنس بلائی جاسکتی هی .

(۱۲) « سرو راجیه عامله کمیتی » اپنی خاص کامون کی لئی چهه ماتحت انجمنین بنائی گی ؛ جن مین کمیتی ، پارتی ممبرون کی ساتهه رضا کار بهی اپنی انتخاب سی شامل کری گی . بوقت ضرورت ان انجمنون مین پارتی پروگرام سی همدردی رکهنی والی تنخواه دار اصحاب بهی شامل کئی جاسکتی هین .

(الف) « انجمن تنظیم » جو هر ایك پرگنه ، تحصیل اور ضلع مین اپنا دفتر کهولی گی ، جو

(۱) کسان سبهائین ، انجمن مزدوران ، دماغی محنت کشون کی محافل اور طالب علمون کی مجالس مسامره قائم کرین گی ؛ یا ایسی مجالس کو اپنی تنظیم مین شامل کرین گی ؛

(۲) پارتی فند جمع کرین گی ، جس مین ممبرون کی منتقل شده جائدادین ، پارتی قرض ، تیکس آزادی اور وه تمام مالی امداد داخل

ھی ، جو انسانیت کی ھمدرد ، سواراج کی ھمدرد اور سرو راج کی ھمدرد لوگون سی ملی گی .

(۳) محنت کش طبقه کی حاجتمند افرادکی فهرستین طیار کرین گی ، که ان پر کس قدر قرض ھی ، اور مستقبل مین انکو کس قدر روپیه بطور امداد اور کس قدر بطور قرض بلا سود ملنا چاھئی .

(ب) « انجمن نشر تشویقات » جو اپنی ملك کی عام زبان مین ایك « سروراجیه اخبار » جاری کری گی ؛ پارتی پروگرام کی متعلق لتریچر ایك لائبریری مین جمع کری گی ، جس کی شاخین ھر دفتر تنظیم کی ساتھه قائم ھونگی ؛ ملك کی تمام یونی ورستیون مین پارتی پروگرام بطور نصاب داخل کرانی کی کوشش کری گی ؛ ایسی مکاتب بنائی گی ، جهان پارتی پروگرام پڑھانی کی لئی اعلی معلم تیار ھون .

(ج) « انجمن انضباط » (جس مین پارتی ممبرون اور رضا کارون کی سواء اور کوئی شامل نهین ھوسکتا) پارتی ممبر اور رضا کار بهرتی کری گی ؛ انضباط کی لئی ھدایات نافذ کیا کری گی ؛ پارتی ممبرون اور رضا کارون کی ضروریات کا انتظام کری گی ؛ انکی خدمات کا حساب لیا کری گی . اس انجمن کی احکام ممبرون اور رضا کارون کی لئی قطعی ھین .

(د) « انجمن کو اپریتو بنك » (جس مین مالیات کی تنخواه دار ماھر بهی شامل کئی جائین گی) پارتی فندسی ایك « سروراجیه کواپریتو بنك » کی بنیاد دالی گی . اس مین .

(۱) حامیان انسانیت ، سوشل ریفارمرون ، ھمدردان سواراج اور ھمدردان سرو راج کی صدقات جمع کئی جائین گی ، جو محنت

کش طبقہ کی حاجتمندون کو بطور امداد یا بطور قرض بلا سود دئی جائین گی؛ اسی سی اس طبقہ کی پرانی قرض ادا کی جائین گی ۔

(۲) کاروباری لوگون کی عموماً اور محنت کش طبقہ کی امانتین خصوصاً اس مین جمع کی جائین گی ، اور کواپریٹو سوسایٹیون مین بطور سرمایہ لگائی جائین گی ۔ ارباب الاموال بجائی سود لینی کی نفع و نقصان مین شریك رهین گی ۔

(۳) سرو راجیہ بنك ، بیرونی ممالك سی سودی لین دین کرنی پر مجبور هی ۔ اسی مستثنی قرار دیکر یہ بنك سرو راجیہ هند ، مین کسی طرح کا سودی لین دین نہین کریگا ۔

(ہ) « نجمن کو اپریٹو سوسائٹیان » سرو راجیہ بنك سی سرمایہ لیکر سرو راجیہ شرکت هائی تعاون کھولی گی ، جو زراعتی پیداوار اور ضروریات محنت کش طبقہ کی تجارت کرین گی؛ محنت کش طبقہ مین امداد اور قرض بلاسود ا هی شرکتون کی توسط سی تقسیم هوگا ۔

(و) «انجمن محاسبہ دیون جو »

(۱) مقروض محنت کش طبقہ کی پرانی قرض کی ادائیگی پنچ ضمہ لیکر پنچایتی فیصلہ سی رقوم واجب الاداء معین کری گی ۔ جس کو سرو راجیہ بنك اپنی صیغہ جمع صدقات سی ادا کری گا ۔

(۲) « برطانوی قرضہ هند » کا جس قدر حصہ اس ملك پر عائد هوتا هی ، اس کی ادائیگی کی لئی سوسائٹی کی مختلف طبقات کی مناسب شرح « تیکس آزادی » معین کری گی؛ اپنی ملك سی قرض آزادی لی گی ؛ « سرو راجیہ هند » اور هندوستان کی دوسری حصون مین قرض آزادی کا انتظام کری گی ۔

(۱۳) « سروراجیه کانفرنس » منعقد هونی سی پهلی جس وقت ایك « سرو راجی ملك » مین پارتی ممبرون کی تعداد (۲۰) تك پهنچ جائی تو وه اپنی ملك کی لئی « انجمن نشر تشویقات » بنائین کی ، جو عارضی طورپه اس ملك کی « سرو راجیه عامله کمیتی » کی تمام فرایض انجام دی کی .

(۱٤) کم از کم تین سرو راجی ملکون کی (۳۰۰) پارتی ممبرون اور (۹۰۰) رضا کارون کی مشترکه کانگریس « سروراجیه هند » کی تمام پارتیون کی باهمی معاملات اور خارجیه تعلقـات مین اعلی اختیارات کی مالك هی . اسی « مهابهارت سروراجیه کانگریس » کها جائیگا .

اس کانگریس مین ان تمام پارتیون کی ممبر بطور مشیر شریك هو سکین گی ، جن کی ساتهه پارتی اشتراك عمل کا فیصله کرچکی هی ؛ لیکن ان کو رای دینی کا حق حاصل نه هوکا .

(الف) یه کانگریس اس اساسی قانون کی ایسی دفعات کی تشریح وتکمیل کری گی ، جو ان مطالب سی تعلق رکهتی هین . نیزاپنی انتظامی ، مالی اور عدالتی اختیارات اپنی نمانیده مجلس « مهابهارت سروراجیه مرکزی کمیتی » کو تفویض کرکی اس کی کار روائیون کی نگرانی وتصدیق کرتی رهی گی .

(ب) یه کانگریس سال مین ایك دفعه انعقادپذیر هوگی. اس کی اجلاس دو حصون مین تقسیم هونگی : اول سروراجیه هند کی داخلیه معاملات کی متعلق دویم سرو راجیه توافق ایشیائی کی

خارجیہ معاملات کی متعلق ۔ اس کانگریس کی لئی ایك مستقل قانون بنایا جائیگا ۔

(ج) اس کانگریس کا پہلا کام دو حصون مین منقسم ھی : اول یہ کہ طبقہ محنت کش کی ضروریات پورا کرنی مین جس سرو راجی ملك کو قرض کی ضرورت ھو اس کی لئی دوسری سرو راجی ملکون اور ھندوستان کی دوسری حصون سی قرض حاصل کرنی کا انتظام کری ؛

دویم یہ کہ « سرو راجیہ ھند » پر جس قدر « برطانوی قرضہ » عائد ھوتا ھی ، اسی ایسی قرض مین تبدیل کرنی کی لئی جس سی سیاسی آزادی کو نقصان نہ پہنچتا ھو بیرونی ملکون سی قرض لینی کا انتظام کری ۔ اس کی لئی یہ کانگریس ایك « مرکزی سرو راجیہ کو اپیریٹو بنك دھلی » قائم کری گی ، جس سی تمام « سرو راجی کواپیریٹو بنك » وابستہ ھونگی ، اور جس کی شاخین ایشیائی ممالك مین اور ایجنسیان یوروپ وامریکہ مین کھولی جائین گی ۔

(د) اس « کانگریس » کا دوسرا کام یہ ھی کہ « سرو راجیہ متوافق جمھوریات ھند » پیدا کری ۔ اس کی لئی یہ کانگریس سرو راجی ملکون کی حدود معین ومشخص کری کی ؛ قومی اور مذھبی اختلافات کا تصفیہ کرنی والی عدالتی پنچائتین بنائی گی ۔

(ھ) اس کانگریس کا خارجیہ معاملات مین « سرو راجیہ توافق ایشیائی » پیدا کرنا اھم کام ھی ۔ اس کی لئی اس کانگریس کی اجلاسون مین ایشیائی اقوام شامل ھونگی ۔

(و) یہ کانگریس ایشیائی ممالك مین « سرو راجیہ توافق ایشیائی »

کی مراکز اور یوروپ وامریکہ مین « سرو راجیہ دفاتر استخبارات » (انفرمیشن بیورو) کھولی گی ۔

(۱۵) « مہابھارت سرو راجیہ مرکزی کمیتی » مین (۱۰۰) پارتی ممبر ہونگی ؛ اس کی مختلف انجمنون مین پارتی ممبرون کی سواء اور کوئی شریک نہ ہوسکی گا ۔

اس مرکزی کمیتی مین ہر ایک سرو راجی ملک کی ممبر اس ملک کی تعداد نفوس کی لحاظ سی منتخب ہونگی ۔

(۱٦) جس وقت تك « مہابھارت سرو راجیہ مرکزی کمیتی » منتخب نہین ہوتی ، عارضی طور پر « کانگریس (سرو راجیہ) کمیتی کابل » اس کی تمام فرایض انجام دیتی رہی گی ۔

(الف) « کانگریس سرو راجیہ کمیتی کابل » جب تك « مہابھارت سرو راجیہ مرکزی کمیتی » کی باقاعدہ نمایندگی نہین حاصل کرتی اس وقت تك کسی خارجی اقتصادی معاملہ کی تکمیل نہین کرسکتی ۔

(ب) « کانگریس سرو راجیہ کمیتی کابل » اپنی ضرورت کی موافق ایشیائی ممالك مین اپنا مرکز تبدیل کرسکتی ہی ۔

سرو راجیہ جمہوریتہ
کی سیاسی واقتصادی اصول اساسیہ

(۱۷) ہر ایك سرو راجیہ جمہوریتہ مین تمام ایسی لرکی لرکیون کی لئی جو مکتب جانی کی عمر رکھتی ہین ابتدائی

ـ لازمی تعلیم کا اور ثانوی مفت تعلیم کا انتظام کرنا حکومت کا
ض ہوگا .

(الف) یہ بہی ضروری ہی کہ مکتب نجانی والی مرد و عورت
لئی تعلیم کا خاص انتظام کیا جائی .

(ب) م . س. پارتی اردو رسم الخط کو ایسی لوگون کی آسانی
لئی مقطوع حروف مین لکہنی کی تائید کرتی ہی .

(۱۸) ہرایك سرور راجیہ جمہوریتہ مین (الف) کسانون اوران
تعلق رکہنی والی پیشہ ورون کی « کسان سبہائین » (ب)
تری اور کارخانہ مین کام کرنی والی مزدورون کی « انجمن ہائی
وران » (ج) دفترون اور تعلیم گاہون مین کام کرنی والون کی «محافل
.کشان دماغی » بنانی کا ناقابل تنسیخ حق محنت کش طبقہ کو حاصل
؛ جن مجالس کی توسط سی وہ لوگ اپنی مطالبات پیش کرین گی ،
انتخابات مین حصہ لین گی . محنت کش طبقہ کو حکومت سی ناراض
کی صورت مین بہی ان مجالس کی فیصلہ پر استرائك کا حق
ـ ہوگا .

(۱۹) سرو راجیہ جمہوریتہ کی پنچایت (پارلیمنت) کو تمام قانونی ،
.ر عدالتی اختیارات حاصل ہونگی . اس کی انتخابات مندرجہ ذیل
، پر عمل مین آئین گی :

الف) ہر عاقل بالغ مرد و عورت کو جو کسی اخلاقی جرم مین
ـ نہ ہو چکا ہو ، اس پنچایت کی انتخابات مین رای دینی کا حق
ہوگا .

ب) کسانون ، مزدورون اور دماغی محنت کشون کو اپنی سبہاون ،

انجمنوں اور حلقوں کی توسط سی اپنی تناسب آبادی کی مطابق نمایندی بھیجنی کا حق حاصل ہوگا۔

(ج) سوسائٹی کی دوسری صنفوں یعنی زمیندار، ساہوکار، سرمایہ دار اور تاجر کو انکی تعداد نفوس کی مطابق حق نمایندگی ملیگا۔ کسی صورت میں بھی انکی اہمیت کی بنا پر انکو تعداد نفوس سی زیادہ حق نمایندگی نہیں دیا جائیگا۔

(د) ان مالدار اصناف میں سی اگر کوئی صنف سرو راجیہ جمہوریتہ کی اقتصادی وسیاسی اصول اساسیہ کی مخالفت کری گی، تو ایک محدود وقت تک اس کا حق نمایندگی سلب کیا جا سکتا ہی۔ جس کی لئی علحدہ قانون بنایا جائیگا۔

(۲۰) فوائد عامہ کی تمام ذرایع قومی ملکیت قرار دئی جائیں گی

(۲۱) انفرادی ملکیت (منقولہ و غیر منقولہ) محدود کر دی جائی گی۔ معین حد سی زیادہ جائداد قومی ملکیت قرار دی جائی گ

(الف) ادنی درجہ ملکیت کی تشخیص « سرو راجیہ کانفرنس» کا کام ہی۔

(ب) مالداروں پر متزاید تیکس لگایا جائیگا۔ جس کی آخر حد (۵۰) فیصدی تک ہوگی۔

(۲۲) ملک کی اراضی قومی ملکیت قرار دی جائیں گی، نظام زمینداری منسوخ کر دیا جائیگا۔ کسان اور گورنمنت کی۔ کسی کو اراضی سی تعلق نہ ہوگا۔

(الف) سرو راجیہ ہند کی ان جمہوریتوں میں جہاں مسلم کی اکثریت ہی، « م. س. پارتی » فاروق اعظم کی فیصلہ کی مط

زمیندارون کو ملکیت اراضی چھوڑنی اور امام ابوحنیفة کی فیصلہ
کی مطابق مزارعة چھوڑنی پر مجبور کری گی ۔ زمیندارون کو فقط
گورنمنت ایجنت کی طور پر کام کرنی کا موقعہ دیا جائیگا ۔

(ب) ایسا ھی طرز عمل « سرو راجیہ ھند » کی ان تمام
جمہوریتون مین اختیار کیا جائیگا ، جہان اکثریت آبادی کا مذہب
اس اصول کی تائید کرتا ھی ؛ یا سیاسی بیداری عام ھو چکی ھی ۔

(ج) جن جمہوریتون مین اکثریت آبادی کا مذہب اس کی
تائید نہین کرتا ، اور وھان سیاسی بیداری بھی عام نہین ھی ، تو ان
جمہوریتون مین اولاً ملکیت زمین محدود کرنی پر اکتفاء کیاجائیگا ؛
پھر سیاسی بیداری عام ھونی پر اراضی کی انفرادی ملکیت منسوخ
کر دی جائی گی ۔

(د) ھر کاشتکار خاندان کو اس قدر اراضی ضرور دی جائی گی ،
جس قدر وہ خود کاشت کر سکی ۔ اس زمین پر اس خاندان کا دوامی
حق کاشت ایسی قانون کی ذریعہ سی محفوظ کر دیا جائیگا ، جو کسان
سبھاؤن کی کونسل کی مشوری سی بنایا جائیگا ۔

(ہ) کاشتکار سی گورنمنت کل پیداوار کا ۱/۶ حصہ کسان سبھاؤن
کی توسط سی بطور خراج وصول کری گی ۔

(و) قومی ملکیت مین دی ھوئی اراضی کا انتظام گورنمنت
کسان سبھاؤن کی کونسلون کی زیر اہتمام رکھی گی ۔

(ز) کسان سبھاؤن کو سرکاری امداد بصورت قرض بلا سود
دی جائی گی ؛ اور انکی لئی زراعتی مشینری نرم شرائط ادائیگی
پر مہیا کی جائی گی ۔

(ح) کسان آبادی کی لئی حکومت مفت طبی امداد کا انتظام کری گی .

(۲۳) سودی لین قطعاً بند کر دیا جائیگا . محنت کش طبقه کی پرانی قرضی بی باق کردئی جائین گی. حاجت مندون کو امداد یاقرض بلاسود دینی کا مستقل انتظام هوگا .

(۲٤) داخلی تجارت سرو راجیه کو اپریٹو سوسائٹیون اور خارجی تجارت « حکومت متوافق جمهوریات هند » کی توسط سی عمل مین آئی گی . تجارت پیشه افراد کوان سوسائیٹیون مین شرکت کا موقعه دیا جائیگا .

(۲۵) قومی ملکیت مین دی هوئی کارخانی اورفیکٹریان « انجمن مزدوران » کی کونسلون کی زیر اهتمام چلائی جائین گی ؛ اور مزدو کو نفع مین حصه دیا جائیگا .

(الف) مزدورون کی کام کا ایك دن (٦) گهنتی کا سمجھا جائیگا . هندوستانی مزدور کو سرد ملکون کی مزدورون کی طرح ٦ گهنتی سی زیاده کام کرنی پر مجبور نهین کیا جائیگا . « م.س دماغی محنت کشون اور جسمانی محنت کشون مین تفریق سوسا لئی مضر سمجهتی هی .

(ب) مزدورون کی ادنی شرح مزدوری حکومت کی ق مقرر هوگی . اور اسی طرح بچون اور عورتون کی اوقات کا برهاپی ، بیماری ، حادثه ، حمل اوربیکاری کی لئی الاؤنس خ مین تعین کئی جائین گی . ان قوانین پرانجمن مزدوران کی نظر ثانی هوتی رهی گی .

(ج) مزدورون کی خاندانون کی لئی حکومت مفت طبی امداد مہیا کری گی؛ اور انکی لئی ستہری گھرون کا انتظام کری گی .

(۲٦) غیر مستقیم محصولات مثلا ریل کا کرایه، داك کا محصول، نمك کا محصول و غیره مستقل طور پر محدود کردئی جائین گی . ضروریات زندگی اوراعلی تعلیم سستا رکھنا حکومت کا اهم فرض هوگا.

(۲۷) برطانوی قرضه هند سی اپنی اقتصادی آزادی حاصل کرنی کی لئی « تیکس آزادی » هرایك متنفس کو ادا کرنا هوگا .

سرو راجیه جمهوریته

کی قومی اور مذهبی اصول اسیاسیه

(۲) اگر کسی سرو راجیه جمهوریته مین ایك اهم اقلیت آباد ... اپنی علحدة قومیت قائم رکھنا ضروری سمجھتی هی ، تو ... سرو راجیه مرکزی کمیتی » اس اقلیت کو اپنی علحده ... بنانی کا اختیار دی سکتی هی .

... صورت مین اس جمهوریت کو اس قوم کی اصل آبادی سی ... قدر علاقه ضرور دیا جائیگا ، جس می وه اپنی اقتصادی ... ضرورتون کی حفاظت کرسکی . اس قسم کی اقلیت کی مثال ... سکهه قوم هی ، جس کی لئی « کانگریس کمیتی کابل » نی ... جمهوریته علحده کردی هی .

(۲۹) هرایك سرو راجیه جمهوریته اپنی اکثریت والی آبادی کی مذهب کو اپنا ستیت مذهب بنا سکتی هی ، اگر اس مذهب کی رهنما اپنی مذهب کا ایسا مجموعه احکام پیش کرنی مین کامیاب هو جائین ، جو « مهابهارت سرو راجیه مرکزی کمیتی » کی فیصله مین « سرو راجیه جمهوریته کی سیاسی واقتصادی اصول اساسیه » کی خلاف ارتجاعی مواد سی پاك هو . اس صورت مین لازمی طور پر اس جمهوریته کا پریزیدنت اس مذهب کی پیروکارون مین سی منتخب هوگا .

(الف) جس صورت مین اکثریت والی آبادی کا مذهب ستیت مذهب بن گیا ، اس صورت مین اگر کسی اقلیت کا مذهب « مهابهارت سرو راجیه مرکزی کمیتی » کی فیصله مین اس کو پورا کرتا هی ، تو اسی بهی اپنی پیرؤون کی تناسب آبادی کی سی مذهبی معاملات مین سرکاری امداد حاصل کرنی کا حق .

(ب) ایسی مذاهب کو جو پارتی پروگرام کا سرو راجیه جم کی سیاسی واقتصادی اصول اساسیه مین ساته نهین دی سـ فقط اسی صورت مین مذهبی تعلیم کی آزادی دی جائی گی : اس کی پیروکار مهابهارت سرو راجیه مرکزی کمیتی کو ا دلادین که وه سیاسی معاملات مین حصه نهین لین گی .

(ج) بلا استثنا تمام مذاهب کی مقدس مقامات قانو سمجهی جائین گی . ان محدود رقبون کی لئی « مهابهارت سر مرکزی کمیتی » خاص قانون بنائی گی .

اسی طرح اگر کسی قوم کی مرکزی تعلیم گاه دوسری

احاطه مین واقع هو ، تو وه بهی خاص قانون کی ذریعه سی محترم قراردی جائی گی .

(۳۰) ایک سرو راجیه جمهوریته اگر کسی مذهب کو سرکاری مذهب بناتی هی ، یا اگر کسی مذهب کو تسلیم کر لیتی هی، تو وه

(الف) ان مذاهب کی تعلیم گا هون اورمذهبی مقدس مقامات کو انکی تعداد نفوس کی تناسب سی سرکاری امداد دی گی ؛

(ب) ان مذاهب کی تهوارون پر سرکاری تعطیل منائی گی ؛

(ج) اگر انمین سی کسی مذهب کی پیروکار اپنی مرضی سی خاص ضرورت کی لئی اپنی اوپر کوئی خاص تیکس عائد کرین، کومت اس تیکس کی جمع آوری مین مدد دی گی ؛

(د) اشاعت مذهب کی لئی کسی مذهب کو سرکاری امداد جائی گی .

(۳۱) هندوستانی مذاهب کی باهمی تنازعات فیصل کرنی کی لئی ... مرکزی کمیتی » هرایک سرو راجیه جمهوریته مین عدالتی ... رت کی موافق ایک « ثالثی پنچایت » بنائی گی .

(الف) اگر ایک خاندان مین سی ایک عورت باپ یا خاوند کی رفاقت کی بغیر اپنا مذهب تبدیل کرتی هی ، تو اس عورت ... پنچایت کی سامنی امتحان هوگا ؛ اور وه اس پنچایت کی اجازت ... اپنی خاندان سی جدانه هوسکی گی .

(...) اگر اس پنچایت کی سامنی کسی مذهب کی پیرو کارونپر ... نام سی عورتون کی اغواء کا الزام کئی بارثابت هوچکاهو،

کی لئی
تا
نجمع
کار
کو
کو
میں
قو
کا
وزن ...
ج
کی توسیع
تصو
ایشر
مین
اپنائی
بهیا

تو اس مذہب کی سرکاری امداد (اگر اسکو امداد ملتی ھی) بند کردی جائی گی ؛ ب ... اس مذھب کی پیروکار م.س. مرکزی کمیٹی کو مطمئن نہ کردین .

حکومت متوافق سرو راجیہ جمہوریات ھند
(انڈین فیڈرل سرو راجی ری پبلیکن سٹیٹ)

[۳۲] ھر ایك « سرو راجیہ جمہوریتہ » اپنی اقتصادی ، تمدنی اور سیاسی آزادی کو محفوظ رکھتی ھوئی « حکومت متوافق سرو راجیہ جمہوریات ھند » کا آزاد رکن رھی گی .

(الف)حکومت متوافق سرور راجیہ جمہوریات‌ھند کا دارا دھلی ھوگا . سرو راجیہ ھندمین اس حکومت کی دوثانوی مر لاھور اور آگرہ بنائی جاتی ھین ؛ تاکہ اسی نمونہ پر شمال ھنداوردکن مین اس فیڈریشن کی ثانوی‌مرا کزبنانی مین آس

(ب) سرو راجیہ ھند کی جمہوریات « کشمیر » « شما پنجاب » « شمال مشرقی پنجاب » « جنوب مغربی پنجاب » « بلوچستان » اور « سندہ » جن کی آبادی (۳) کرور ھی لا تعلق رکھتی ھین . انکی مشترك زبان ھندوستانی (اردو

اور جمہوریات « بہارت » « راجپوتانہ » « گجرات » حلقہ‌مین‌داخل‌ھین ؛ انکی‌مشترك‌زبان‌ھندوستانی (اردو، ھند

(ج) اس فیڈریشن کی مراکز مقامی جمہوریتون ... رکھی جائین گی . انکی حکومت کی لئی خاص قانون بنایا

[۳۳] اس فیڈریشن مین ھر ایك سرو راجیۂ جمہور

کی تناسب آبادی ؛ اقتصادی ، تمدنی اور فوجی اهمیت کی لحاظ سی حق نمایندگی دیا جائیگا . حکومت متوافق جمهوریات هند اور سرو راجیه جمهوریتون کی باهمی تعلقات معین کرنی کی لیٔ « مهابهارت سرو راجیه کانگریس » ایك خاص قانون بنائی گی .

[٣٤] « حکومت متوافق سرو راجیه جمهوریات هنــد » مین مذهب کو حکومت سی جدا کر دیا جائیگا ؛ اوراس حکومت کو نه تو کسی خاص مذهب سی تعلق هوگا اور نه اسی اپنی مشتمله جمهوریتون کی مذهب مین دخل دینی کا حق هوگا ؛ بشرطیکه ان جمهوریتون مذاهب ان شرایط کو پورا کرتی رهین ، جن پر ان کو « م . س . » نی آسلیم کیاهی .

[٣٥] ایك خاص وقت تك هندوستانی ریاستین بهی « حکومت جمهوریات هنــد » مین شامل هو سکتی هین ، اگر ان کی اپنی حکومت کی اختیارات اپنی ملك کی « سرو راجیه پارتی » مین دیدین ، اوراپنی لئی فقط اتنی اختیارات پر اکتفا کرین ، وقت ایك قانونی حکمران کو کم ازکم درجه پر حاصل هین .

[سرو راجیه نظام توافق ایشیائی
[سرو راجیه ایشیاتك فیدریشن]

[٣٦ الف] « م . س . پارتی » یقین رکھتی هی ، که آزاد هندوستان ، نظام حکومت کامیاب نهین هوسکتا ، جب تك که ایشیائی اسی نظام کو منظور نه کرلین . « م . س . پارتی » لك کا ایمپراطوری اور سرمایه‌داری کی خلاف توافق پیدا ری سجھتی هی . م . س . پارٹی اس تحریك مین مرکزی کام کری گی .

(الف) «م . س . پارٹی» روس کو نیم ایشیائی ممالک مین شمار کرکی «ایشیاٹک فیدریشن» کا ممبر تسلیم کرتی هی .

(ب) غیرایشیائی پس مانده ممالک مصر ومراکش بہی اپنی ایسی پارٹیون کی توسط سی جو ایمپراطوری اور سرمایهداری کی مخالفت مین پیدا هون ، ایشیاٹک فیدریشن مین شامل هوسکتی هین .

(ج) جن ایشیائی ممالک مین اس وقت شاهی حکومت قائم هی، اگر وهان کی مخالف ایمپراطوری وسرمایهداری پارٹیان برسرحکومت بہی آجائین تواس حالت مین بہی وه «ایشیاٹک فیدریشن» مین شامل هو سکتی هین .

[۳۷] «م . س . پارٹی» اس مقصد کی تکمیل مین ایشیائی ممالک کی سوشیالست پارٹیون پر اعتماد کری گی یا ایسی پارٹیون پر جو کاش مزدور اور دماغی محنت کش صنفون کی صنفی مفاد کی محافظ ه

(الف) مهابہارت سرو راجیه کانگریس کی جو اجلاس «ا فیدریشن» کی لئی مخصوص هونگی ، ان مین جس طرح ان هند پارٹیون کی نمائیدی بطور ممبر شریک هوسکین گی ، جن سی پارٹی عمل کا فیصله کرچکی هی ، اسی طرح ایشیائی ممالک کی مخالف ایمپرا وسرمایهداری پارٹیون کی نمائیدی بہی بطور ممبر شریک هونگ

(ب) مهابہارت سرو راجیه کانگریس کی جو اجلاس ا فیدریشن کی لئی مخصوص هونگی ، ان مین یوروپ وامریکه کی سو پارٹیون یا محافظ محنت کش پارٹیون کی نمائیدی بطور مشیر شامل هوس لیکن انہین رای دینی کا حق نہوگا .

[۳۸] م . س پارٹی اپنی ثانوی مرکز لاهور کو ایشیاٹک ا کا مستقل مرکز قرار دیتی هی .